سوال نمبر: 13727

منجانب: ریحانہ اسماعیل صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی۔

کیا وزیر ماحولیات ارشاد فرمائیں گے کہ۔

سوال:	جواب:
(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے بلین ٹری سونامی منصوبوں کے تحت شجرکاری کی ہے؟	جی ہاں۔
(ب) اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو:۔	
(i) صوبائی حکومت نے اب تک کل کتنے رقبے پر شجرکاری کی ہے۔	صوبائی حکومت نے بلین ٹری سونامی شجرکاری پراجیکٹ کے تحت سال 2014 سے لیکر سال 2019 تک 593,292 ہیکٹیر رقبے پر اقدامات کیے ہیں۔ جس میں 306,983 ہیکٹیر رقبے پر انکلوژر قائم کئے گئے تاکہ قدرتی نو پود کی حفاظت کی جاسکے، 263,213 ہیکٹیر رقبے پر شجرکاری کی گئی اور 23,096 ہیکٹیر رقبے پر تخم ریزی کی گئی۔ اسی طرح سال 20-2019 میں صوبائی اور وفاقی حکومتوں کی باہمی اشتراک سے پورے ملک میں 10 بلین ٹری سونامی پرگرام کا آغاز کیا گیا، جس کے تحت صوبے میں اب تک 315,928.24 ہیکٹیر رقبے پر اقدامات کیے گئے ہیں۔ جس میں 238,120 ہیکٹیر رقبے پر انکلوژر قائم کیے گئے تاکہ قدرتی نو پود کی حفاظت کی جاسکے، 58,069.51 ہیکٹیر رقبے پر شجرکاری جبکہ 4,836 ہیکٹیر رقبے پر ری ہیبلی ٹیشن اینڈ ڈگریڈڈ واٹرشیڈ اور 14,902.73 ہیکٹیر رقبے پر تخم ریزی کی گئی ہے۔ اس طرح مجموعی طور سے 909,220 ہیکٹیر رقبے پر دونوں پراجیکٹ کے ذریعے مختلف اقدامات کیے گئے ہیں۔
(ii) اس منصوبے سے پہلے صوبے میں کل کتنے رقبے پر جنگلات موجود تھے۔	اس منصوبے سے پہلے پاکستان فارسٹ انسٹیوٹ کی 2012 میں شائع کردہ لینڈ کور ایٹلس آف پاکستان کے مطابق صوبہ خیبر پختونخواہ میں بشمول نوزم شدہ اضلاع میں کل 2,043,543 ہیکٹیر رقبے پر جنگلات موجود تھے۔
(iii) عالمی معیار کے مطابق صوبے میں کل کتنے رقبے پر محیط جنگلات درکار ہیں تفصیل فراہم کی جائے۔	عالمی معیار کے مطابق صوبے میں کل 25% رقبے پر جنگلات ضروری ہیں۔